سوال

کیا مقروض کو زکوۃ دینا افضل ہے یا اس کے قرض خواہ کو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ افضل ہے کہ انسان مقروض کو زکوۃ دے تاکہ وہ خود اپنا قرض ادا کرلے یا انسان خود صاحب قرض کے پاس جا کر اس کی طرف سے قرض ادا کردے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالات مختلف ہوسکتے ہیں۔ اگر مقروض اپنے قرض کو ادا کرنے اور بری الذمہ ہونے کا خواہش مند ہو اور قرض ادا کرنے کے لیے جو دیا جائے، اس میں امین ہو تو ہم اسے دیں گے تاکہ وہ خود اپنا قرض ادا کرے کیونکہ اس میں اس کی ستر پوشی بھی ہے اور اسے قرض کے طلب گاروں کے سامنے شرمندگی سے بچانا بھی ہے۔

اگر مقروض فضول خرچ ہو اور لوگوں کے مال ضائع کو کرنے والا ہو اور ہم اسے قرض ادا کرنے کے لیے زکوہ کا مال دیں مگر وہ زکوۃ کے مال سے غیر ضروری اشیاء خرید لے تو ہم اسے نہیں زکوۃ کا مال نہیں دیں گے بلکہ اس کے صاحب قرض کے پاس جا کر اس سے پوچھیں گے کہ فلاں شخص پر تمہارا کتنا حق قرض بنتا ہے؟ پھر ہم یہ سارا مبلغ قرض یا اس کا جتنا حصہ ممکن ہو حسب استطاعت، اسے دے دیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ358